

مولانا سمیع الحق مدظلہ

تعارف و تبصرہ کتب

مؤثر المصنفین کی تازہ اور تاریخی پیش کش "ادب علم و کمال اور پیشہ رزق حلال" طبع ہو کر منظر عام پر آگئی ہے۔ جو مولانا عبد القیوم حقانی کی تصنیف ہے۔ مولانا مفتی غلام الرحمن کا تحقیقی رسالہ "عقیدہ کی شرعی حیثیت" بھی شائع ہو گیا ہے۔ دونوں کتابوں پر پیش لفظ جناب مدیر الحق مولانا سمیع الحق مدظلہ نے تحریر فرمایا ہے ذیل میں دہی تحریر بطور تبصرہ و تعارف کے پیش خدمت ہے (ادارہ)

ادب علم و کمال اور پیشہ رزق حلال | تصنیف مولانا عبد القیوم حقانی، صفحات ۲۳۲، کتابت معیاری، طباعت عمدہ اور مضبوط گولڈن جلد بندی، قیمت ۱۵ روپے۔ ناشر مؤثر المصنفین، دارالعلوم حقانیہ، اکوڑہ شاہ پشاور۔ اسلام میں علم دین کے حصول، تعلیم و تدریس، اشاعت و تبلیغ اور خدمت علم، عبودیت اور خدا تعالیٰ کی بندگی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں اور احمد رضا رحمہ اللہ نے جس قدر اس کے حصول پر زور دیا ہے۔ مسلمانوں نے اسی قدر اشتیاق سے اس کو حاصل کیا ہے۔ اور یہ پھر کسی قوم، قبیلہ، خاندان، فرد، ملک یا زبان اور تہذیب کے ساتھ خاص نہیں رہا۔ بلکہ ہر طبقہ اور ہر پیشہ سے تعلق رکھنے والوں نے علم دین کو اپنی میراث سمجھ کر حاصل کیا ہے اور اس کے حصول وراثت میں اس امت کے افراد نے جس انہماک کا مظاہرہ کیا ہے دنیا کی کوئی اگلی پھلپی قوم مجبوراً ہی اعتبار سے اس بارے میں بھی مسلمان قوم کی ہمسری نہیں کر سکتی۔ مسلمانوں نے ہر زمانے میں دینی علوم و معارف کو اصل سرمایہ افتخار سمجھا۔ وہ مختلف پیشوں میں لگے رہے۔ انسانی حاجات، معاشرتی تقاضوں اور رسوائی کی ضرورتوں کے پیش نظر انہوں نے مختلف روزگار اپنائے، اپنے ہاتھ پاؤں کی کمائی سے کسب معاش اور رزق حلال پر توجہ دی۔ زمین کے مختلف شعبوں میں اپنی حیثیت اور ذمہ داری کے کام کئے۔ مگر بایں ہمہ وہ علم دین سے کسی لمحہ بھی جدا نہیں ہوئے۔ بلکہ معاشی کاروبار بھی جاری رکھا۔ پیشوں اور معاشی وسائل کی تقسیم جو آج قوموں کے اندر باہمی تفریق، نفرت، تشدد اور انتشار کا باعث بنی ہوئی ہے۔ اسلام میں اس کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ اسلام میں کوئی پیشہ، کوئی

کاروبار، کوئی صنعت و حرفت اختیار کرنا باعث عار اور عیب نہیں، پیشہ کو باہمی تفریق و امتیاز کا باعث قرار دینا اسلامی فکر نہیں یہ عجبی اور مغربی ذہن کی پیداوار ہے۔

فاضل محترم برادر گرامی قدر حضرت مولانا عبد القیوم حقانی کی تازہ تصنیف ”ارباب علم و کمال اور پیشہ رزق حلال، اس موضوع کی تشریح اور اسی عنوان کی توضیح ہے۔ موجودہ حالات، وقت کی ضرورت، مسلمانوں کو علمی انحطاط کا احساس دلانے، اسلام کی نشاۃ ثانیہ کی تحریک، قومی اور ملی افکار کے تحفظ، علم نبوت کے فروغ علمی و دینی قیادت کی تشکیل، علماء اور صالحین امت کا احترام، نوجوانوں میں دینی اور معاشرتی اصلاح اور علمی ذمہ داریوں کے سنبھالنے میں موثر انگیزت کا ذریعہ ہوگی۔

مولانا عبد القیوم حقانی اس سے قبل بھی کئی ایک علمی و تاریخی اور فروعی کتابیں لکھ چکے ہیں۔ موصوف کے دارالعلوم میں کامیاب تدریسی مشاغل، علمی و مطالعاتی انہماک، والد مکرم استاذ العلماء شیخ الحدیث حضرت مولانا عبد الحق رحمۃ اللہ علیہ کے امالی ترمذی اور افادات پر کام و استفادہ، قدیم مآخذ کے ساتھ جدید عربی اردو کتابوں پر وسیع نظر کی وجہ سے یہ کتاب بھی ان کی دیگر تصنیفات کی طرح بہت سی خصوصیات کی حامل ہے۔ موصوف ابھی تو جواں سال عالم اور صحیح معنوں میں دشت علم و تحقیق کے مسافر ہیں۔ ان کی عمر اور مطالعہ کے ساتھ ساتھ ان کی معلومات، ان کے علم، ان کی وسعت نظر اور ان کی تصنیف و تالیف کی پختگی میں مزید ترقی ہوگی۔ انشاء اللہ۔

”ارباب علم و کمال اور پیشہ رزق حلال“ میں بھی مصنف نے جدید طرز کی نئی اور اچھوتی طرز تحریر سے جس طرح اپنے موضوع کی وضاحت و اہمیت اور اسی سلسلہ میں سلف صالحین کے مقام کی دینی اور تاریخی عظمتوں کا نقشہ آنکھوں کے سامنے آجاتا ہے۔ اور اچھے اچھے لکھے پڑھے لوگوں کی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔ اور غالباً یہی وجہ ہے کہ مراد آباد (بھارت) کے بزرگ عالم دین حضرت مولانا افتخار فریدی صاحب مدظلہ نے صنعت و حرفت انقلاب انگیز ترقی و توسیع کے اس دور میں بھی مختلف، جدید اور ترقی یافتہ زبانوں میں اس کتاب کا ترجمہ کرنے کا عزم ظاہر فرما کر اس کی زیادہ سے زیادہ اشاعت پر زور دیا ہے۔

اس کتاب کا مطالعہ ان لوگوں کے لئے بھی زیادہ نافع ہوگا جو شیخت اور علمی تقدس میں گم ہو کر زندگی کے اس عملی میدان سے بے تعلق ہو کر بیٹھ گئے ہیں۔ ماہنامہ الحق نے کتابی صورت سے قبل اس سلسلہ مضامین کو باقاعدگی سے شائع کیا۔ پاکستان کے معروف علمی و دینی اور ادبی جرائد کے علاوہ مرکز علم دارالعلوم دیوبند کے ماہنامہ ”دارالعلوم“ نے بھی بڑے اہتمام سے اس کی قسط وار اشاعت کا سلسلہ جاری رکھا۔

یہ سب کچھ مصنف کی قلم کی برکت، ان کے فلوں اور بالخصوص محدث کبیر، قائد شریعت، شیخ الحدیث حضرت مولانا عبد الحق صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے نسبت تلمذ، شرف خدمت اور عشق و محبت کی حد تک ان سے

وارفتگی اور اس کے نتیجے میں حضرت شیخ کی پُر خلوص دعاؤں کی برکتیں ہیں۔ ورنہ موضوع اپنی اہمیت کے باوجود خشک ہے اور اسما، الرجال کی طرز کے تذکرہ و تعارف سے آگے پھیلنا کارے وارد۔ جس کے لئے ذوق سلیم، طبعی مناسبت اور دل گروہ چاہئے۔ پھر خود حضرت امام سمعانیؒ نے "الانساب" میں جس اختصار اور بقدر ضرورت تعارف پر اکتفا کیا ہے۔ وہ آج کے دور میں علمی و ادبی اور مطالعاتی عیاشیوں کے عادی اذہان کب قبول کر سکتے ہیں۔ جناب حقانی صاحب کے اس علمی و دینی، تاریخی اور دلچسپ ادبی ذخیرے سے انشا اللہ اہل علم اور ارباب دانش بھر پور نفع اٹھائیں گے۔ اور عام اصحاب ذوق حضرات بھی اپنی تشنگی بجھانے کا سامان وافر پائیں گے۔

پیش نظر کتاب کی ایک اہم خوبی زبان کی دلکشی، انداز و اسلوب کی رعنائی، طرز تحریر کی سلاست، روانگی اور شگفتگی ہے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ عبارت میں نہ اخلاق ہے نہ دشوار پسندی، نتیجہ یہ ہے کہ آدمی مضطرب اور ترمود کے ساتھ کتاب اٹھاتا ہے لیکن جب مطالعہ شروع کر دیتا ہے تو پھر وہ اس وقت تک ہاتھ سے جدا نہیں ہوتی جب تک ختم نہ ہو جائے۔

ہماری دعا ہے کہ مصنف عزیز نے علمی، عملی اور تاریخی سے سلف صالحین کے افکار و اعمال صالح سے متعلق جن نئے گوشوں کو اجاگر کیا ہے اور اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے لئے جس فکر و نظر کی ضرورت ظاہر کی ہے خدا کرے کہ اسے ہماری ملت کے خواص اہل علم، قومی راہنما، ارباب بست و کشادہ بالخصوص علمی و دینی حلقے اور اسلامی و دینی تنظیمیں بھی محسوس کر سکیں اور انہیں عملی میدان میں سلف صالحین کی طرح زندگی کا لائحہ عمل مرتب کرنے کی سعادت حاصل ہو اور مصنف کو اسلامی علوم و معارف اور دین اسلام کی مزید خدمت کی توفیق ارزانی ہو اور وہ دین و ملت اور اسلامی علوم و معارف کی بہتر سے بہتر خدمت کر سکیں۔ (آمین)

عقیدہ کی شرعی حیثیت | تصنیف، مولانا مفتی غلام الرحمن - صفحات ۹۶ - حسین اور دلکش ٹائٹل - قیمت ۳ روپے

موجودہ دور میں جب کہ داخلی طور پر مسلمانوں کے باہمی افتراق و انتشار اور تشننت و افتراق سے ملت مسلمہ رو بہ تنزل و انحطاط ہے۔ اور ان کے اپنے اعمال سے دین اسلام کے غلبہ و عروج اور نفاذ و ترویج کے مشن کو نقصان پہنچ رہا ہے۔ باہر کے خارجی عوامل باطل قوتیں، ملادین طاقتیں بالخصوص مستشرقین دین اسلام کے آفاقی حقائق، تعلیمات، ہدایات نظام اسلام کی جامعیت، معاشرت و تہذیب کے لحاظ سے اخلاقی اقدار کی علمبردار تمدن کو اپنے فرسودہ اور رکیک پروپیگنڈہ بے بنیاد اعتراضات اور غلط عقائد و نظریات کی بھرپور لٹریچر کی اشاعت و تقسیم سے ملت اسلامیہ کو زک مینہ چانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ حدیث سے انکار قطعاً نصو سے بغاوت، مسلمات دین کے خلاف زہریلے لٹریچر کی اشاعت و تقسیم تو ان کا عام معمول ہے۔ اسلام کی عام تعلیمات مسائل، اور نبوی سنن تک کو ہدف بنا کر الحاد و بدعت کے جال پھیلائے جا رہے ہیں۔ چنانچہ بعض